



سوال

میت کو غسل دینے والے پر غسل کا حکم

جواب



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کو غسل دینے والے پر غسل کرنا ضروری ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

میت کو غسل دینے والے پر غسل کرنا مستحب اور پسندیدہ امر ہے۔ نبی کریم نے فرمایا:

من غسل ميتا فميتل (رواه الترمذي، وصحاح ابن حزم نيل الأوطار: 1/907)

جو میت کو غسل دے وہ خود غسل کرے۔

دوسری جگہ آپ نے فرمایا:

ليس عليكم في غسل ميت غسل إذا غسلته فإنه يميتهم ليس بنجس فميتهم أن تغسلوا أي يميتهم (صحاح ابن الصغیر للأبائي: ۲: ۹۵۲)

”میت کو غسل دینے میں تم پر غسل نہیں ہے جب تم اسے غسل دو، پس بے شک وہ تمہاری میت ہے نجس نہیں ہے، پس تمہیں یہی کافی ہے تم ہاتھوں کو دھولو۔

ان دونوں احادیث میں جمع یہی ہے کہ پہلی حدیث میں بیان کردہ حکم مستحب ہے، واجب نہیں ہے۔

حدا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ